نام: حافظ جلیل حسن | تخلص: جلیلؔ مانکپوری
پیدائش: ۱۸۶۹ء | وفات: ۱۹۴۶ء

نعت

ہم ایمار آپ کا پاتے تو آتے اپنی آنکھوں سے
گہر اشکوں کے روضے پر چڑھاتے اپنی آنکھوں سے
زیارت کی تمنّا میں خیال رنج و راحت کیا
کڑی جو راہ میں پڑتی اٹھاتے اپنی آنکھوں سے
نظر آتا کوئی تنکا اگر یثرب کی گلیوں میں
اٹھاتے اپنی پلکوں سے لگاتے اپنی آنکھوں سے
خدا کرتا کبھی حضرت سے آنکھیں چار ہو جاتیں
ہم اپنا دردِ دل سب کچھ سناتے اپنی آنکھوں سے
تصور گر اچٹتا بھی تو رو کر پھر جما لیتے
ہم اپنے پیارے روٹھے کو مناتے اپنی آنکھوں سے
وہ آتے خواب میں تو پتلیاں قدموں سے مل لیتے
ہمیں وہ کاش دیوانہ بناتے اپنی آنکھوں سے
نگاہِ لطف ہی کافی تھی بیمارِ محبت کو
نہ سنتے حال لیکن دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے
جلیلؔ اشک ندامت جوش پر آتے تو کیا کہنا
ہم اپنی بگڑی حالت کو بناتے اپنی آنکھوں سے